شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے' ماڈل ٹائون لاہور' فون: 042-35869501' ای میل: media@tanzeem.org

04 اگست 2025ء

پریس ریلیز

5 اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): 5 اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر ایک خصوصی پیغام میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ چھ (6) برس قبل 5 اگست 2019ء کو بھارت نے اپنے آئین کی دفعہ 370 اور 35-A کو ختم کرکے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا تھا جو سلامتی کونسل کی منظور کردہ استصواب رائے کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی تھی۔ پھر اس خوف سے کہ کشمیری مسلمان اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے مقبوضہ کشمیر کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر دیا اور کشمیریوں پر ہونے والا ظلم و تشدد بدترین صورت اختیار کر گیا۔ یاسین ملک سمیت مقبوضہ کشمیر کی صفِ اوّل کی سیاسی قیادت پر جھوٹے مقدمات قائم کرکے اُنہیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے ہر وعدہ سے منحرف ہونے کی بھارتی داستان صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی صورت مقبوضہ کشمیر پر اپنے ناجائز تسلط کو ختم کرنے کو تیار نہیں بلکہ اِسے دوام دینے کے لیے کشمیری مسلمانوں کی نسل کُشی کرنے کے درپے ہے۔ بھارت کا تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے والا نریندر مودی واشگاف انداز میں اعلان کر چکا ہے کہ کشمیر سے مسلمانوں کا صفایہ کر دیا جائے گا اور اس نے بھارت کے مسلمانوں کو بھی صاف صاف پیغام دے دیا ہے کہ بھارت صرف ہندوؤں کا ہوگا۔ پھر یہ کہ بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر سامنے آ چکا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی نسل کُشی کا اسرائیلی ماڈل اپنا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے اکثر مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5 اگست کے سفاکانہ اقدامات کے حوالے سے خاموش رہ کر ظلم میں اُس کے شراکت دار بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف طرزِ عمل کو رد کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اُس کی مذمت کرنے پر تیار نہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ عالمِ اسلام کے اکثر ممالک بھارت سے تجارتی اور سفارتی مفادات کی توقع میں مظلوم کشمیریوں کی بجائے بھارت کے حامی نظر آتے ہیں۔ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان کو ناصحانہ مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جب تک بھارت 5 اگست 2019ء کے اقدام کو واپس نہیں لیتا بھارت کے ساتھ کسی نوع کے تعلقات قائم کرنا اتنا ہی بڑا جرم ہوگا جتنا ابراہم اکارڈز کی آڑ میں ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنا ہے۔ جو مسلم ملک بھی ایسا کرے گا وہ مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کا مرتکب ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا لیکن افسوس کہ پاکستان میں اسلامی کا نظامِ عدلِ اجتمائی قائم نہ ہو سکا جس کی وجہ سے پاکستان کشمیریوں کے لیے ایک آئیڈیل ریاست نہ بن سکا۔ اگر پاکستان حقیقت میں اسلام کا قلعہ بن جائے تو کشمیری "جو پاکستان سے رشتہ کیا: لا الہ الا اللہ" اور "کشمیر بنے گا پاکستان" کے نعرے لگاتے ہیں اُن میں ایسا جوش اور ولولہ پیدا ہو جائے گا کہ دنیا کی کوئی طاقت مقبوضہ کشمیر کی بھارتی تسلط سے آزادی کو روک نہیں سکے گی۔ ان شاء اللہ!

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرو اشاعت

تنظیمِ اسلامی

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: August 4th, 2025

August 5 is yet another dark day in the history of Occupied Kashmir. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a special message on Youm-e-Istehsaal-e-Kashmir. He said that six years ago, on 5 August 2019, India abrogated Articles 370 and 35-A of its own constitution and forcefully annexed Occupied Kashmir into the Indian Union – a blatant violation of UN Security Council resolutions on the right to self-determination. Fearing a reaction from Kashmiri Muslims, India turned the region into a massive prison and unleashed unprecedented brutality. Prominent Kashmiri political leaders, including Yasin Malik, were thrown into jails under false charges. The reality is that India, with its consistent track record of betrayal, has no intention of ending its illegal occupation of Kashmir – instead, it is committed to cementing its control through the genocide of Kashmiri Muslims. Narendra Modi, elected Prime Minister for the third time, has openly declared his aim to cleanse Kashmir of Muslims and has also signaled clearly that India belongs solely to Hindus. Furthermore, the Israel-India nexus is now fully exposed, with India adopting the Israeli model of ethnic cleansing against Muslims in Occupied Kashmir.

Shujauddin Shaikh strongly criticized Western countries and international institutions who, despite claiming to champion human rights, have remained silent partners in India's cruelty by refusing even to verbally condemn the barbaric actions of August 5, let alone oppose them. He lamented that most countries in the Muslim world, driven by diplomatic and economic interests, appear to side with India instead of supporting the oppressed Kashmiris. He advised the Government of Pakistan that unless India reverses its actions of 5 August 2019, establishing any form of relations with India would be as grave a betrayal as recognizing the illegal Zionist state of Israel under the guise of the Abraham Accords. Any Muslim country that does so would be guilty of treachery against the Muslims of Occupied Kashmir and Occupied Palestine. He added that Pakistan was founded on the basis of Kalima Tayyibah, but unfortunately, it has failed to establish an Islamic system of collective justice, and thus has not been able to serve as an ideal state for the Kashmiris. If Pakistan truly becomes a fortress of Islam, then the very slogans that Kashmiri Muslims raise – "Pakistan se rishta kiya: La ilaha illAllah" and "Kashmir banay ga Pakistan" – will ignite such passion and resolve that no power on earth will be able to stop the liberation of Kashmir from Indian occupation. In shaa Allah!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat